السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مصافحہ بالتحصیص بعد نماز جمعہ یا عیدین کے غیر وقت ملاقات کے کرنا رسول اللہ صلعم اور صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین اور ائمہ مجتہدین سے ثابت ہے یا نہیں؟ اور اس کا کیا حکم ہے اور محققین حنفیہ نے اس کو کیا لکھا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مصافحہ وقت لقاء کے حضرت صلعم اور اصحاب کرام سے ثابت ہے۔ اور بالتحصیص بعد نماز جمعہ اور عیدین کے بدعت ہے۔ کسی حدیث سے ثابت نہیں اور ائمہ دین سے بھی منقول نہیں۔ جیسا کہ شیخ ابنا لحاج نے مدخل لکھا ہے

وموضع المصافحۃ فی الشرع انما ہو عند لقاء مسلم لاخیہ لافی ادبار الصلوۃ فحیث وضعہا الشارع لایضعہا فینھی عن ذلک ولیزجر فاعلم لما اتی بہ خلاف السنۃ انتھی

اور شیخ احمد بن علی رومی مجالس الابرار میں فرماتے ہیں۔

اما المصافحۃ فی غیر حال الملاقاۃ مثل کونہا عقیب صلوۃ الجمعۃ والعید کما ہو العادۃ فی زماننا فالحدیث سکت عنہ فیلقی بالدلیل وقد تقرر فی موضعہ ان مالادلیل علیہ فہو مردود ولایجوز التقلید فیہ انتھی

اور شیخ عبدالحق نے شرح مشکوۃ میں لکھا ہے: آنکہ بعضے مردم مصافحہ می کنند نعد از نماز یا بعد از جمعہ چیزے نیست 'وبدعت است از جہت تخصیص وقت۔

اسی طرح ملا علی قادری نے شرح مشکوۃ میں' اور ابن عابدین نے ردالمختار میں لکھا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص155

محدث فتویٰ